بیٹے کا نام محمد اذہان رکھنا کیسا؟

مجیب: عبدالرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-1737

تاریخ اجراء: 21ذوالقعدۃالحرام1444ھ/10جون2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میرے بیٹے کا نام محمد اذہان ہے، اس کا معنی کیا ہے اور یہ نام رکھنا کیسا ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اذہان عربی زبان کا لفظ ہے، یہ ذہن کی جمع ہے، اور "ذہن "بطور صفت بھی استعمال ہوتا ہے، اس صورت میں اس کا مطلب ہوتا ہے، ذہین اور دانش مند۔(القاموس الوحید، ص579، مطبوعہ: لاہور)

لہذا اس اعتبار سے یہ نام رکھنا اگرچہ جائز ہے، تاہم بہت بہتر ہے کہ بچے کا اصل نام "محمد" رکھ لیا جائے کہ حدیث پاک میں نام محمد رکھنے کی فضیلت اور ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے اور پکارنے کے لیے انبیائے کرام علیھم الصلوۃ والسلام، صحابہ عظام علیھم الرضوان، اور نیک لوگوں کے ناموں میں سے کسی کے نام پر بچے کا نام رکھا جائے کہ حدیث پاک میں اس کی بھی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے۔

سنن ابوداؤد کی حدیث پاک ہے "عن أبي الدرداء رضي اللہ عنه قال: قال رسول اللہ صلى اللہ عليه وسلم: إنكم تُدعون يوم القيامة بأسمائكم وأسماء آبائكم فحسنوا أسماء كم" ترجمہ: روایت ہے حضرت ابوالدرداء سے فرماتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تم قیامت کے دن اپنے اور اپنے باپوں کے نام سے بلائے جاؤ گے تو اپنے نام اچھے رکھو۔(سنن ابی داؤد، جلد4، صفحہ287، مکتبۃ العصریہ، بیروت)

فتاوی رضویہ میں ہے "حدیث سے ثابت کہ محبوبان خدا انبیاء و اولیاء علیھم الصلوۃ والثناء کے اسمائے طیبہ پر نام رکھنا مستحب ہے جبکہ ان کے مخصوصات سے نہ ہو۔"(فتاوی رضویہ، جلد24، صفحہ685، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

بہار شریعت میں ہے "انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ وتابعین وبزرگانِ دین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شامل حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد3، حصہ15، صفحہ356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنز العمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "من ولد له مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة" ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہو اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنز العمال، ج16، ص422، مؤسسة الرسالة، بيروت)

رد المحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے "قال السيوطي: هذا أمثل حديث ورد في هذا الباب وإسناده حسن" ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔ (رد المحتار على الدر المختار، كتاب الحظر والاباحة، ج6، ص417، دار الفكر، بيروت)

نوٹ: نام کا انتخاب کرنے اور نام رکھنے کے حوالے سے مزید احکام جاننے کے لیے المدینۃ العلمیہ کی کتاب بنام "نام رکھنے کے احکام" کا مطالعہ کیجیے۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net